اللہ کے لیے کسی چیز کو چھوڑنے کا انعام - قرآن و حدیث کی روشنی میں

شیخ عبد الرحمن بن عبد الکریم الاحمد

الحمدُ لله ربِّ العالمين، والصلاة والسلام علي سيد المرسلين، نبينا محمدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين. أما بعدُ:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں امتحان کے لیے بھیجا ہے۔ہر انسان کے سامنے دو راستے ہیں:

ایک وہ جو اللہ کی رضا تک پہنچاتا ہے، اور دوسرا وہ جو خواہشاتِ نفس کے پیچھے لے جاتا ہے۔

بندۂ مؤمن کا حقیقی شرف یہ ہے کہ وہ اللہ کی خوشنودی کے لیے کچھ چیزوں کو چھوڑ دے چاہے وہ اس کے نفس کو کتنی ہی محبوب کیوں نہ ہوں۔

دنیا میں کامیابی اسی کا نام ہے کہ انسان اپنی خواہشات کے مقابلے میں اللہ کے حکم کو ترجیح دے۔

جس طرح عبادات سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے، اسی طرح کچھ چیزوں کو چھوڑنے سے بھی اللہ کی محبت نصیب ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں بارہا یہ اصول بیان ہوا کہ **"جو اللہ کے لیے چھوڑتا ہے، اللہ اس کے بدلے بہتر عطا کرتا ہے۔"**

آیئے! اس عنوان کو قرآن و حدیث کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ سمجھتے ہیں۔اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطافرمائے۔

حدیث اور اس کا مفہوم

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَا: كَانَا يُكْثِرَانِ السَّفَرَ نَحْوَ هٰذَا الْبَيْتِ، قَالَا: أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَقَالَ الْبَدَوِيُّ: أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَقَالَ: «**إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللهِ جَلَّ وَعَزَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللهُ خَيْرًا مِنْهُ**». (مسند احمد 23074)

ابو قتادہؓ اور ابو الدہماءؒ کہتے ہیں: وہ دونوں اس گھر (کعبہ) کی طرف بہت زیادہ سفر کیا کرتے تھے۔

وہ کہتے ہیں: ہم ایک بدوی شخص کے پاس پہنچے۔ اس بدوی نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ان باتوں میں سے تعلیم دینے لگے جن کی اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعلیم دی تھی۔

اور آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً! تم اللہ تعالیٰ کا خوف اختیار کرنے کے لیے جو بھی چیز چھوڑ دو گے، اللہ تمہیں اس سے بہتر عوض عطا فرما دے گا۔

1. برائی چھوڑنے کا اجر — نیت پر بھی نیکی لکھی جاتی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" يَقُولُ اللَّهُ: إِذَا أَرَادَ عَبْدِي أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا، وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجْلِي، فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ." **ابوہریرہ رضی اللہ عنہ** نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی برائی کا ارادہ کرے تو اسے نہ لکھو یہاں تک کہ اسے کر نہ لے۔ جب اس کو کر لے پھر اسے اس کے برابر لکھو اور اگر اس برائی کو میرے خوف سے چھوڑ دے تو اس کے حق میں ایک نیکی لکھو اور اگر بندہ کوئی نیکی کرنی چاہے تو اس کے لیے ارادہ ہی پر ایک نیکی اس کے لیے لکھو۔“ [صحيح البخاري/كتاب التوحيد/حدیث: 7501] [صحیح مسلم/کتاب الإيمان/حدیث: 128]

2. ابتداء میں مشقّت اور پھر لذّت — ابن القیم

فَائِدَة جليلة: إِنَّمَا يَجِدُ الْمَشَقَّةَ فِي تَرْكِ الْمَأْلُوفَاتِ وَالْعَوَائِدِ مَنْ تَرَكَهَا لِغَيْرِ اللَّهِ، أَمَّا مَنْ تَرَكَهَا صَادِقًا مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ لِلَّهِ، فَإِنَّهُ لَا يَجِدُ فِي تَرْكِهَا مَشَقَّةً إِلَّا فِي أَوَّلِ وَهْلَةٍ، لِيُمْتَحَنَ أَصَادِقٌ هُوَ فِي تَرْكِهَا أَمْ كَاذِبٌ، فَإِنْ صَبَرَ عَلَى تِلْكَ الْمَشَقَّةِ قَلِيلًا، اسْتَحَالَتْ لَذَّةً. (كتاب الفوائد صـ 107) **ایک عظیم فائدہ:** مانوس چیزوں اور عادات کو چھوڑنے میں مشقت صرف وہی شخص پاتا ہے جو انہیں غیر اللہ (اللہ کے علاوہ کسی اور) کے لیے چھوڑتا ہے۔ البتہ جو شخص سچے دل سے اخلاص کے ساتھ انہیں اللہ کے لیے چھوڑتا ہے، تو وہ انہیں چھوڑنے میں سوائے پہلے پہل (یعنی شروع میں) وہ بھی اس لیے کہ اسے آزمایا جائے کہ آیا وہ اسے چھوڑنے میں سچا ہے یا جھوٹا۔ پھر اگر وہ اس مشقت پر تھوڑی دیر صبر کر لے تو وہ (مشقت) لذت میں بدل جاتی ہے۔

3. اللہ کے لیے چھوڑنے میں کبھی خسارہ نہیں — ابن سیرین

قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: سَمِعْتُ شُرَيْحًا يَحْلِفُ بِاللَّهِ: مَا تَرَكَ عَبْدٌ لِلَّهِ شَيْئًا فَوَجَدَ فَقْدَهُ. (صفة الصفوة: 23/2)

ابن سیرین کہتے ہیں: میں نے شریح قاضی کو اللہ کی قسم کھاتے سنا کہ جو کوئی اللہ کے لیے کوئی چیز چھوڑتا ہے وہ کبھی اس کی کمی نہیں پاتا۔

4. چھوڑنے کا عظیم بدلہ — اللہ کی محبت و قرب ابن قیم

وَأَجَلُّ مَا يُعَوَّضُ بِهِ: الْأُنْسُ بِاللَّهِ، وَمَحَبَّتُهُ، وَطُمَأْنِينَةُ الْقَلْبِ بِهِ، وَقُوَّتُهُ، وَنَشَاطُهُ، وَفَرَحُهُ، وَرِضَاهُ عَنْ رَبِّهِ.

اللہ کے لیے کوئی چیز چھوڑنے کا سب سے بڑا بدلہ یہ ہے کہ بندے کو اللہ کی محبت، اس کا قرب، دل کی سکون، طاقت، خوشی اور اپنے رب سے رضا مندی حاصل ہوتی ہے۔ (کتاب الفوائد صفحہ 107)

5. چند مثالوں کا بیان

حضرت سلیمانؑ پر اللہ کا انعام

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ (٣٠) إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (٣١) فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (٣٢) رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (٣٣) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ (٣٤) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (٣٥) فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ (٣٦)

مہدی کا تعلق — ابن تیمیہ

وَفِي كَوْنِهِ مِنْ وَلَدِ الْحَسَنِ سِرٌّ لَطِيفٌ وَهُوَ أن الحسن رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَرَكَ الْخِلَافَةَ لِلَّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ مِنْ وَلَدِهِ مَنْ يَقُومُ بِالْخِلَافَةِ الْحَقُّ المتضمن للعدل الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ وَهَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ فِي عِبَادِهِ أَنَّهُ مَنْ ترك لأجله شَيْئًا أَعْطَاهُ اللَّهُ أَوْ أَعْطَى ذُرِّيَّتَهُ أَفْضَلُ مِنْهُ. (المنار المنيف في الصحيح والضعيف صـ 151) امام مہدی کے حضرت حسن (رضی اللہ عنہ) کی اولاد میں سے ہونے میں ایک لطیف راز ہے۔ اور وہ یہ کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے اللہ کی خاطر خلافت چھوڑ دی تھی، تو اللہ نے ان کی اولاد میں سے اس شخص کو پیدا فرمایا جو ایسی سچی خلافت قائم کرے گا جو اس عدل پر مشتمل ہوگی جس سے وہ زمین کو بھر دے گا۔

اور یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں میں سنت (یعنی دستور) ہے کہ جو شخص اس کی خاطر کوئی چیز چھوڑتا ہے، تو اللہ اسے یا اس کی اولاد کو اس سے بہتر عطا فرماتا ہے۔

لباسِ شہرت چھوڑنے کا انعام

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ تَوَاضُعًا لِلَّهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ حُلَلِ الْإِيمَانِ شَاءَ يَلْبَسُهَا . **معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص زینت کا لباس خالص اللہ کی رضا مندی اور اس کی تواضع کی خاطر چھوڑ دے باوجود یہ کہ وہ اسے میسر ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قیامت کے دن تمام خلائق کے سامنے بلائے گا تاکہ وہ اہل ایمان کے لباس میں سے جسے چاہے پسند کرے، اور پہنے۔ [سنن ترمذي/كتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم/حدیث: 2481]**

غصّہ پی جانے کا اجر

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ، دَعَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُخَيِّرَهُ اللَّهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ مَا شَاءَ.

معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اپنا غصہ پی لیا حالانکہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر تھا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے سب لوگوں کے سامنے بلائے گا یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ اختیار دے گا کہ وہ بڑی آنکھ والی حوروں میں سے جسے چاہے چن لے“۔ [سنن ابي داود/كتاب الأدب /حدیث: 4777] [سنن ترمذي/كتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم/حدیث: 2493] [سنن ابن ماجه/كتاب الزهد/حدیث: 4186]

شراب و ریشم چھوڑنے کا بدلہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَن سَرَّه أن يَسقِيَه اللهُ الخمرَ في الآخرةِ؛ فَلْيترُكْها في الدُّنيا، ومَن سَرَّه أن يَكْسوَهُ اللهُ الحريرَ في الآخرةِ؛ فَلْيتركْه في الدُّنيا. **ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے کہ اللہ اسے آخرت میں شرابِ جنت پلائے تو اسے چاہیے کہ دنیا میں شراب چھوڑ دے، اور جو چاہے کہ آخرت میں اللہ اسے ریشم پہنائے تو اسے دنیا میں ریشم چھوڑ دینا چاہیے۔ [أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط (8879]**

6. اللہ کے لیے کیا چھوڑنا ہے؟ — چار درجے

اللہ کی رضا کے لیے کسی چیز کو چھوڑنے کے عمل کو چار درجات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1. المحرمات (حرام چیزیں چھوڑنا)

یہ سب سے اونچا درجہ ہے، کیونکہ حرام کام کو چھوڑنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ اسے اللہ کے خوف اور اس کی محبت کی وجہ سے چھوڑنے پر بہت بڑا اجر ملتا ہے۔ مثالیں:

- سود (ربا) کو چھوڑنا
- بدکاری اور اس کے اسباب کو چھوڑنا
- غیبت اور چغلی کی محفل کو چھوڑنا
- حرام رزق کو چھوڑنا

2. المکروھات (مکروہ چیزیں چھوڑنا)

یہ وہ کام ہیں جو حرام تو نہیں، لیکن شریعت میں ناپسندیدہ ہیں۔انہیں چھوڑنا تقویٰ اور پرہیزگاری کی علامت ہے۔ مثالیں:

- عشاء کے بعد بلا ضرورت دنیاوی باتیں کرنا
- وضو میں پانی کا اسراف کرنا
- مسجد میں داخل ہوتے وقت بائیں پاؤں کا استعمال
- بہت زیادہ ہنسنا اور مذاق کرنا

3. المفضول دون الفاضل (کم ترجیح والے کام کو بہتر کام کے لیے چھوڑنا)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب دو نیک کاموں میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کا موقع ہو تو کم فضیلت والے کام کو چھوڑ کر زیادہ فضیلت والے کام کو اختیار کیا جائے۔ مثالیں:

- نفلی عبادت چھوڑ کر والدین کی خدمت کرنا
- انفرادی ذکر چھوڑ کر علم کی مجلس میں شرکت کرنا
- نفلی روزہ چھوڑ کر مہمان کی مہمان نوازی کرنا
- صدقہ اپنے قریبی رشتہ دار کو دینا

4. کثرۃ المباحات (مباح چیزوں کی کثرت کو چھوڑنا)

یہ وہ حلال اور جائز چیزیں ہیں جن میں حد سے زیادہ مشغول ہونا انسان کو اللہ کی یاد سے غافل کر دیتا ہے اور وقت کے ضیاع کا سبب بنتا ہے۔ان کی کثرت کو چھوڑنا زہد اور حکمت کی نشانی ہے۔ مثالیں:

- ضرورت سے زیادہ کھانا پینا
- بہت زیادہ سونا اور آرام کرنا
- فضول تفریح اور سوشل میڈیا کا استعمال
- غیر ضروری خریداری اور سامان جمع کرنا